السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی دینے والا حجامت نہ بنائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِذَا رَأَيْتُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ، وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ، فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ۔ (مسلم: ص ١٦٠ ج ٢ کتاب الاضحی۔

''حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم عید قربان کا چاند دیکھ لو تو قربانی دینے والا دس ذوالحجہ سے پہلے اپنے بال ارنا کن کاٹنے سے رکا رہے۔''

قربانی نہ کرنے والا بھی بال نہ بنائے تو ثواب ملے گا

جو شخص قربانی دینے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ بال نہ بنائے بلکہ عید کے دن بال اور ناخن کٹوائے اس طرح اس کو بھی قربانی کا ثواب مل جائے گا۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قَالَ الرَّجُلُ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا أُضْحِيَّةً أُنْثَى أَفَأُضَحِّي بِهَا؟ قَالَ: «لَا، وَلَكِنْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَأَظْفَارِكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ، فَتِلْكَ تَمَامُ أُضْحِيَّتِكَ۔ (سنن ابی داود: ص ا ج ٢، عون المعبود ج ٢، باب ما جاء فی ایجاب الاضاحی ص ٥٠)

''ایک شخص نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول اگر میں قربانی نہ پاؤں تو دودھ دینے والی بکری ذبح کر ڈالوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو بلکہ تم عید کے بعد اپنی حجامت بنا لو اس طرح تمہیں قربانی کا ثواب مل جائے گا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص585

محدث فتویٰ